ششماہی ”راحۃ القلوب“ کے سیرت نمبروں کا شماریاتی جائزہ وموضوعاتی اشاریہ

Sawera Arshad, Adjunct Faculty at Department of Islamic Studies, Government College University, Faisalabad
Email: saweraarshad200@gmail.com

Statistical Study & Thematic Index of the Sirah Numbers of Biannual "Rahat ul Qalub"

- سویرا ارشد

Abstract

Bibliometric methods are frequently used in the field of library and information science. It is a branch of mathematics in which deta or informations are collect, organize and analysis. In this way conclusions are drawn. However, because of subjective Index the articales of journals are divided according to topic and are alphabetically organized with the related information. This article has provided the information according to these two dimensions which are about the specific publication on Seerah of the journal "Rahat ul Qaloob". So that in the field of Seerah the research status and dimension of the present journal can be awared.

Keywords:

Rahat ul Qaloob, Index, Seerah, Specific publications, Bibliography, Bibliometric, Aynalysis, journals.

دنیاوی علوم وفنون میں سے ایک منفرد علم "شماریات" (Bibliography) بھی ہے۔ شعبہ لائبریری اور انفارمیشن سائنس میں شماریات (Bibliometrics) کے طریقے کو کتب اور دیگر تعلیمی وادبی مواد کے تجزیے اور شماریاتی جائزے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اصل میں علمِ ریاضی کی ایک شاخ ہے جس میں معلومات کو منظم، اکٹھا اور ان کا تجزیہ کیا جاتا ہے پھر اس سے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ انگریزی جرنل میں اس حوالے سے کچھ یوں بیان ہے کہ:

> "Bibliometric is statistical analysis of written publications, such as books or articles. Bibliometric methods are frequently used in the field of library and information science. The term Bibliometrics was coined by Alan Pritchard in a paper published in 1969, title Statistical Bibliography or Bibliometircs. Eytmologically the term Bibliometircs is composed of two distinct parts i.e, 'biblio' and 'metrics'. The word 'biblio' is derived from the combination of Latin and Greek word 'biblion' , meaning book, paper, on the other hand the word 'metrics' indicates the science of meter."(1)

.بلیو میٹرکس کتب اور مقالات کی طرح تحریری مواد کا شماریاتی تجزیہ ہے۔ یہ طریقہ لائبریری اور انفارمیشن سائنس کے شعبہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔بلیو میٹرکس کی اصطلاح ۱۹۶۹ء میں ایک تحقیقی اشاعت جس کا عنوان "شماریاتی تجزیہ" کے نام سے تھا اس میں بیان کی گئی۔ .بلیو گرافی (Bibliography) یا بلیو میٹرکس (Bibliometrics) دراصل دو لفظوں کو ملا کر بنتا ہے۔ "بلیو" (Biblio)، "میٹرکس (Metrics)۔ لفظ "بلیو "لاطینی (Latin) اور یونانی (Greek) لفظ" .بلبین (Biblion) "(جس کا مطلب کتاب، کاغذ (Paper) کے ہیں) سے نکلا ہے جب کہ دوسری طرف لفظ میٹرکس (Metrics) میٹر یعنی پیائش کی سائنس کی نشاندہی کرتا ہے۔

تعارف ششماہی "راحۃ القلوب":

مجلات، معلومات کے حصول اور تبادلے کا بنیادی اور اہم ذریعہ ہیں۔ یہ کسی بھی میدانِ فن میں ہونے والی تحقیقی ترقی ونتائج کو شائع کرتے ہیں۔ اسی طرح معیاری تحقیقی مجلوں کی صف میں ایک اور اضافہ ششماہی مجلہ " راحۃ القلوب" جو خصوصاً بلوچستان کی مردم خیز سرزمین (جو قبل از علومِ اسلامیہ کے میدان میں اس قسم کے تحقیقی مجلہ سے محروم تھی) میں یہ پہلا اور واحد تحقیقی مجلہ ہے جس کے مدیر ڈاکٹر سید باچا آغا ہیں۔(2)

مجلہ ہذا کا آغاز سہ لسانی (اردو، عربی، انگریزی) بنیادوں پر ۲۰۱۷ء میں اسلامی تحقیقی اکیڈمی سے ہوا۔ اکیڈمی کے تحت معیاری حیثیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے مطلوبہ قواعد وضوابط کے مطابق ششماہی علمی وتحقیقی مجلہ " راحۃ القلوب" ۲۰۲۰ء میں "X" درجہ بندی میں منظرِ عام پر آیا جس میں علومِ اسلامیہ سے متعلق کسی بھی پہلو پر تخلیقی وتحقیقی مقالات شائع کیے جاتے ہیں۔(3)

" راحۃ القلوب تحقیقی اکیڈمی " کوئٹہ کا بنیادی مقصد اعلاء كلمة الحق، تعلیم وتعمیری وتحقیقی رجحان کا فروغ واشاعت اور تبلیغ وارشاد ہے۔(4) علاوہ ازیں معاشرے کی اصلاح کرنا مجلہ کی اولین کاوشوں میں سے ایک ہے کہ اس کی اشاعتی سرگرمیوں میں وہ سماجی مذہبی مقالات جن میں امتِ مسلمہ اور اہلِ وطن کو درپیش جدید فکری وعملی مسائل دینیہ کو موضوع بحث ونقد بنایا گیا اس کی حوصلہ افزائی شامل ہے۔ مغرب نے اسلامی مملکت میں رہنے والے مسلمانوں کو ایسی علامانہ ذہنیت کا مالک بنادیا ہے کہ خود ان کی اپنی نظر میں ان کی تہذیب وثقافت، قومی روایات اور نظریہ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئے

ہیں۔ لہٰذا یہ مجلہ اس بے وقعتی اور قومی اخلاقی و دینی لحاظ سے معاشرے کو انتشار اور بے راہ روی سے بچانے میں دوسرے اسلامی تحقیقی سلاسل مجلات کی طرح ایک اہم کڑی ثابت ہوا۔(5)

خصوصی اشاعتیں بسلسلہ سیرت نمبرز:

سیرتِ مصطفیٰ ﷺ انتہائی پاکیزہ اور بلند پایہ موضوع ہے۔ انسانیت آج بھی اسی در کی محتاج ہے۔ یہی وجہ ہے ابتدائے اسلام سے آج تک اس پر لکھنے، لکھانے پڑھنے اور پڑھانے والوں کا بڑا اہتمام ہوتا آیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت پر عہدِ رسالت ﷺ سے لے کر تاحالیہ متعدد لوگوں نے مختلف انداز میں لکھا اور لکھ رہے ہیں۔ اس کے مختلف گوشوں پر سیرت نگاروں نے متعدد پہلوؤں سے تحریر کیا۔ کتبِ احادیث بھی آپ ﷺ ہی کے کردار کا مرقع ہے۔

پیغمبرِ اسلام ﷺ کی حیاتِ پاکیزہ سے متعلق صدہا مصنفینِ اسلام نے قابل قدر تصانیف اس کثرت سے لکھیں کہ تاحال کسی علمی یا ادبی موضوع پر اس قدر سیر حاصل کتب نہیں تحریر کیں۔ سیرتِ مقدسہ کی ان کتب میں مصنفین نے جہاں نبی اقدس ﷺ کی پاک زندگی کے مختلف گوشوں پر پوری شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی۔ اسی کے ذیل میں آپ ﷺ کے ان فرامین مکاتیب عالیہ کا بھی ذکر کیا جو مختلف حالات کے زیرِ اثر دنیا کے مختلف حصوں میں ارسال کیے گئے۔ غرض یہ کہ سیرت اقدس ﷺ کی ہوئی کوئی تصنیف و تحریر مکاتیب النبی ﷺ سے خالی نہیں۔ علاوہ ازیں عرصہ قلیل میں ہی مجلہ ہذا کی خصوصی اشاعتیں جو کہ سیرت نمبروں کے حوالے سے ۲۰۱۸ء اور ۲۰۱۹ء میں منظرِ عام پر آئیں اس نے بھی میدانِ سیرت میں جدید رجحانات و نظریات کو اجاگر کیا۔ لہٰذا گذشتہ خصوصی اشاعتوں کا سلسلہ پیغامِ سیرت کو جدید انداز میں متعدد پہلوؤں کے حوالے سے پیش کرنا تحقیقی و علمی مجلہ "راحۃ القلوب" کے مقاصد میں شامل ہے تاکہ بارگاہِ رسالت ﷺ کے ادنیٰ سپاہ کی حیثیت سے مجلہ ہذا کا نام بھی باقی مجلوں کی طرح اس مجاہدہ میں شامل ہو سکے۔

اس تحقیقی مقالہ میں ششماہی مجلہ "راحۃ القلوب" کے سیرت نمبروں کا موضوعاتی اشاریہ و ببلیو میٹرک مطالعہ کی کاوش کار فرما کی گئی ہے کہ عرصہ حاضر میں شائع ہونے والے مضامین میں کتنا تنوع ہے؟ مجلے میں اشاعت پذیر مقالات کے صفحات، حوالہ جات، مصنفین کی جغرافیائی تقسیم، متعدد مضامین کے حامل مقالہ نگاروں، صنفی تقسیمِ مقالہ نگار، اداراتی تقسیم بہ نسبت مقالات، تقسیم بالحاظ ملکی و غیر ملکی مقالہ نگار، موضوع کے اعتبار سے کن مقالات کی اکثریت شامل ہے۔ یہ تمام نکات و پہلو مجلہ کی اہمیت و معیار کو واضح کرتے ہیں۔

مقاصدِ تحقیق:(Objectives Of Research)

اس تجزیاتی مطالعہ کے درج ذیل مقاصد ہیں:

- تحقیقی معیار اور ضخامت کو جانچنا۔
- مجلہ کے سیرت نمبروں کا موضوعاتی اشاریہ کا تحریر کرنا۔
- زیرِ بحث مضامینِ سیرت کے موضوعات سے آگاہی۔
- مضامین کی نوعیت کے بارے میں جاننا۔
- مقالات کی تعداد بااعتبار مقالہ نگار جاننا۔
- تعدادِ مقالات بالحاظ صفحات جانچنا۔
- مقالاتی ماخذ کی نوعیت اور تعداد سے شعور۔

- مقالہ نگاروں کی جغرافیائی حدود کا جائزہ لینا۔
- محققین کی ادارہ جاتی تقسیم و تعداد سے آشنائی۔
- صنفی اعتبار سے مقالات کی تقسیم و تعداد کا جائزہ۔

تحقیق کا طریقہ کار:(Method Of Research)

اس مطالعہ کے مقاصد کے حصول کے لیے مجلہ "راحۃ القلوب" کی اشاعتِ خاص (سیرت نمبرز)۲۰۱۸ءاور ۲۰۱۹ءکے بتیس (۳۲) مضامینِ اردو کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ہر شمارہ کو پڑھ کر ضروری معلومات کو نوٹ کرنے کے لیے ششماہی مجلہ کی ویب سائٹ(www.rahatuqaloob.com)، آئی۔ آر۔ آئی ڈیجیٹل لائبریری (http//irig.iiu.edu.pk:64447) اور ایچ۔ جے۔ آر۔ ایس (HJRS) www.hjrs.hec.gov.pk)سے رسالہ کی پی۔ڈی۔ایف فائلوں سے بھی استفادہ کیا گیا۔ ہر مقالہ کی درج ذیل تفصیلات کا اندراج اس تحقیقی مقالہ کا حصہ ہے۔

- مقالہ نگاروں کے نام
- مقالات کے عنوانات
- ادارے کا نام
- صفحاتِ مقالہ کی تعداد
- حوالہ جات کی تعداد
- مقالہ نگاروں کی صنف
- باہمی اشتراک بالحاظ مقالہ نگاران
- مضامین کے شائع ہونے کا سال
- جلد اور شمارے کا نمبر
- مضامین کا موضوع تحقیق

تمام معلومات و تفصیلات کا تجزیہ، تحقیق اور نتائج اخذ کرنے کے لیے برقی ویب سائٹس کے علاوہ ایکسل سافٹ وئیر (Excel Software) سے بھی مدد لی گئی ہے۔ لہٰذا پیشِ نظر تفصیلات میں موضوعاتی اشاریہ اور شماریاتی جائزہ حاصل بحث ہیں۔

موضوعاتی اشاریہ

سیرت النبی ﷺ اور جدید مسائل:(NI)

۱۔ انسانی معاشرہ کے باہمی تعلقات پر مبنی مذہبی ہم آہنگی کے نبوی ﷺ اصول، منزہ حیات، ششماہی " راحۃ القلوب" ، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۱۳۶۔۱۵۰

۲۔ تقریر رسول ﷺ سے مستنبط احکامِ حج و عمرہ کا تحقیقی جائزہ، فیاض احمد/ علی اصغر چشتی، ششماہی " راحۃ القلوب" ، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۱۵۱۔۱۶۶

۳۔ توہم پرستی کے اسباب و علاج کا جائزہ (تعلیماتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں)، عمران بابر / عبد الغفار بخاری، ششماہی " راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۱۰۷۔۱۲۵

۴۔ خرید و فروخت کے شرعی احکامات (سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں)، ڈاکٹر صبا نور، ششماہی " راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۲۰۵۔۲۱۰

۵۔ غربت و افلاس کے اسباب و تدارک (سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں)، سید باچا آغا / عبد العلی اچکزئی، ششماہی " راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۱۹۲۔۲۱۴

۶۔ قیادت کی عسکری و سیاسی حکمتِ عملیوں کا جائزہ سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں، راشدہ پروین، ششماہی " راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۱۶۷۔۱۷۸

۷۔ معاشرتی بد امنی کے معاشی اسباب (تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں)، پروفیسر ڈاکٹر عبد العلی اچکزئی، ششماہی " راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۲۶۔۵۱

۸۔ مکان کی تعمیر و تزئین کا تحقیقی جائزہ (تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں)، عبد القدوس / عبد الرزاق، ششماہی " راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۳۱۔۳۷

۹۔ نوجوانوں میں تعلیم و تربیت کے فقدان کا تدارک اور سدِ باب (سیرت کی روشنی میں)، پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمن، ششماہی " راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۵۲۔۷۰

۱۰۔ نوجوانوں میں خود کشی کا بڑھتا ہوا رجحان، اسباب اور اس کا حل سیرتِ طیبہ کی روشنی میں، شازیہ رمضان / سبین اکبر، ششماہی " راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۶۳۔۷۴

سیرت النبی ﷺ اور سماج:(SC)

۱۱۔ اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام اور اس کے خصائص (تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں)، خاور انجم / منیر احمد خان، ششماہی " راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۹۴۔۱۰۶

۱۲۔ اسلامی قیادت کے بنیادی اصول (سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں)، ڈاکٹر سید محمد شاہ ترمذی / ڈاکٹر ریاض احمد سعید، ششماہی " راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۱۷۵۔۲۰۴

۱۳۔ اقوامِ عالم کے لیے رحمت للعالمین ﷺ کی رحمتِ عامہ، شبانہ قاضی / عبید احمد خان، ششماہی " راحۃ القلوب" ، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۲۲۹۔۲۴۱

۱۴۔ حضور اکرم ﷺ بطور پیمبر امن و سلامتی، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد سعد اللہ، ششماہی " راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص: ۲۔۲۵

۱۵۔ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمی پالیسی، محمد فاروقِ اعظم / نور حیات خان، ششماہی " راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۲۵۲۔۲۶۹

۱۶۔ عورت کی معاشی سرگرمیاں اور عصری سماج: سیرتِ طیبہ ﷺ کے تناظر میں، محمد شہباز منج / صائمہ شہباز منج، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲، ص:۳۸۔۵۲

۱۷۔ غزوات و سرایا میں اخلاقِ نبوی ﷺ کے مظاہر اور ان کی عصری معنویت، سعید احمد سعیدی / عرفان اللہ، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲، ص:۱۹۔۳۰

۱۸۔ مکی عہدِ رسالت ﷺ میں دعوتی حکمتِ عملی، محمد عارف کوریجہ / محمد ہمایوں عباس شمس، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۲۱۵۔۲۲۸

۱۹۔ موجودہ معاشرتی اضطراب اور اس کا حل: سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں، ڈاکٹر سید باچا آغا، ششماہی "راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۱۳۹۔۱۵۲

۲۰۔ نبی کریم ﷺ کی خانگی و معاشرتی زندگی کے اہم پہلو، پروفیسر ڈاکٹر ظفر الاسلام، ششماہی "راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۶۷۔۸۲

مطالعہ سیرت اور سیاست:(P)

۲۱۔ اسلامی ریاست کا اولین سیاسی منظر نامہ اور اس کے مبادی اصول، محمد ریاض / حاجی کریم خان، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۲۴۲۔۲۵۱

۲۲۔ سیاسی اضطرابی صورت حال کا جائزہ اور اس کا حل: سیرۃ نبوی ﷺ کی روشنی میں، ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹا، ششماہی "راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۱۱۰۔۱۳۸

۲۳۔ عصرِ حاضر میں مسلمانوں کی سیاسی ابتری اور اس کا تدارک: سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں، بخت شید / مفتی سید محمد عتیق، ششماہی "راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۸۳۔۹۳

۲۴۔ موجودہ جمہوری سیاسی اضطرابی صورت حال کا جائزہ اور اس کا حل: سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں، مفتی سید محمد رفیق، ششماہی "راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۹۴۔۱۰۹

فقہیات السیرۃ:(F)

۲۵۔ تطبیقاتِ علم اصول الفقہ اور سیرت النبی ﷺ، محمد نذیر / شبیر حسین، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۵۳۔۶۲

۲۶۔ حضرت محمد ﷺ کے معجزہ معراج اور اسراء کے متعلق سر سید احمد خان کا تصور، مفتی عبد الجبار / پروفیسر ڈاکٹر غلام محمد جعفر، ششماہی "راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۱۵۳۔۱۶۴

۲۷۔ کیا رسول اللہ ﷺ نے زکوۃ ادا کی؟، محمد یاسین مظہر صدیقی، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۲۔۱۸

سیرت نگاری:(S)

۲۸۔ برصغیر میں اردو سیرت نگاری کا عقلی منہج ایک تحقیقی جائزہ، محمد اشرف / محمد ادریس لودھی، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۱۷۹۔۱۹۱

۲۹۔ سیرت نبوی ﷺ ایک تحقیقی جائزہ، طارق علی شاہ / ڈاکٹر عبد القدوس، ششماہی "راحۃ القلوب"، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء، ج:۲، ش:۱، ص:۱۶۵۔۱۷۴

متفرقات:(D)

۳۰۔ تفسیر المراغی (سورۃ البقرہ) میں وارد احادیثِ نبوی ﷺ کا علمی جائزہ، گل باز خان / عبد القدوس، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۲۷۰۔۲۸۰

۳۱۔ عشق مصطفیٰ ﷺ مفہوم، مدعیٰ اور تقاضے، محمد علی، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۱۲۶۔۱۳۵

۳۲۔ قومی نصاب اسلامیات اور اسلامی طرز تعلیم: تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ، طاہر صادق / نور حیات خان، ششماہی "راحۃ القلوب"، ۲۰۱۹ء، ج:۳، ش:۲(۲)، ص:۷۵۔۹۳

لہٰذا تمام موضوعات کے مقالات کی تعداد کو جدول میں اس طرح ظاہر کیا جاتا ہے کہ جدول میں ایک طرف مقالات کی تعداد اور دوسری طرف موضوعات کے مخفف کو ظاہر کیا گیا ہے۔

بحث و تحقیق:(Discussion and Research)

ششماہی "راحۃ القلوب" میں ۲۰۱۸ء اور ۲۰۱۹ء کی اشاعتِ خاص (سیرت نمبرز) کے کل بتیس (۳۲) اردو مقالات کا موضوعاتی اشاریہ بیان کرنے کے بعد اس حوالے سے تحقیقی و معیاری تفصیلات درج ذیل جدول میں ظاہر ہیں:

ا۔ تحقیقی مقالات کی تعداد بلحاظ مقالہ نگار:

کل بتیس (۳۲) مقالات میں جو مختلف تحقیق نگاروں نے تحریر کیے ہیں جن کو سنتالیس (۴۷) مقالہ نگاروں نے لکھا۔ ایک مقالہ نگار ایسا ہے کہ جن کے مقالات کی تعداد تین (۳) ہے اور تین (۳) مقالہ نگار ایسے ہیں جن کے دو دو مقالات ہیں جب کہ تینتالیس (۴۳) مقالہ نگار ایسے ہیں جن کا ایک مضمون ہے۔ اس کو جدول میں اس طرح ظاہر کیا جاتا ہے۔

جدول:۱

نمبر شمار	مقالات کی تعداد	تعداد مقالہ نگاران	فی صد تناسب مقالہ نگاران
ا۔	۳	۱	2.12٪
۲۔	۲	۳	6.38٪

۳۔	۱	۴۳	91.48٪

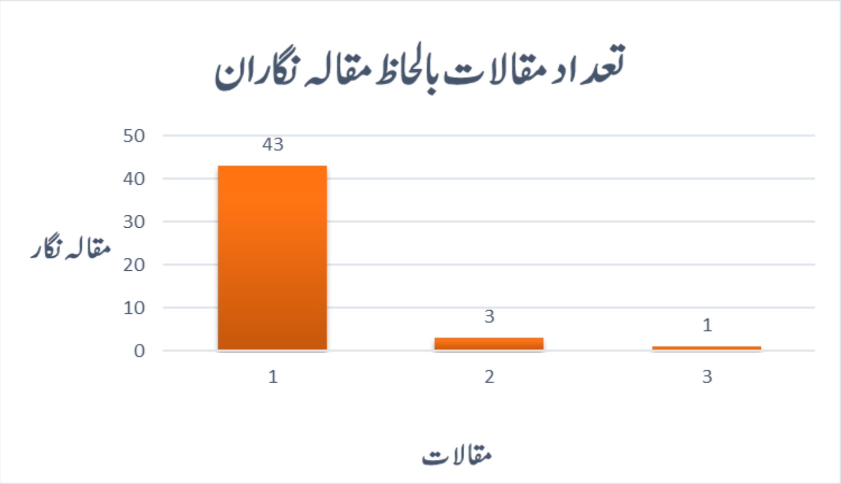

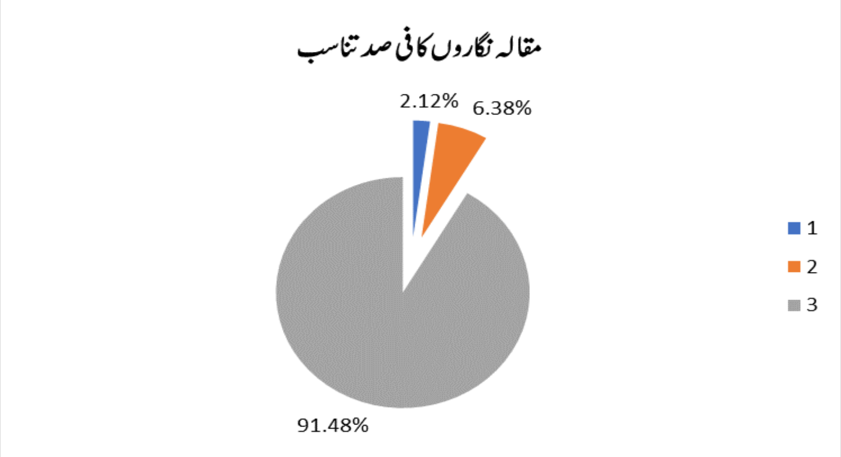

۲۔مقالہ نگاروں کا باہمی اشتراک:

درج ذیل جدول شائع کردہ مقالات میں مقالہ نگاروں کے باہمی تعاون واشتراک کو ظاہر کرتا ہے۔باہمی تعاون سے مراد مقالات لکھنے میں مقالہ نگاروں کی آپس میں شراکت داری ہے۔کل بتیس(۳۲)مقالات میں سب سے زیادہ مقالات بیس(۲۰)ہے ان کو دو دو مقالہ نگاران کے اشتراک سے تحریر کیا گیا جب کہ بارہ(۱۲)ایسے مقالات ہیں جن کو ایک ایک مقالہ نگار کے اشتراک سے تحریر کیا گیا۔

جدول:۲

نمبر شمار	مقالات کی تعداد	مقالہ نگاروں کا اشتراک	فی صد مقالات
۱۔	۱۲	۱	37.5٪
۲۔	۲۰	۲	62.5٪

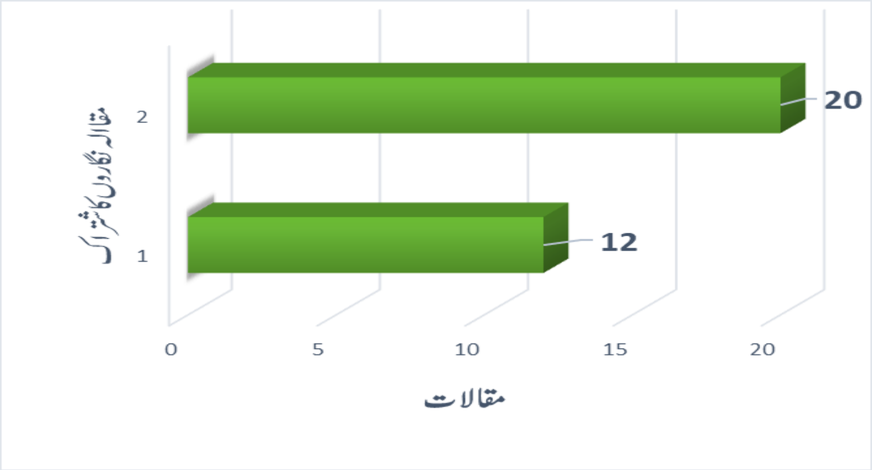

۳۔صنف کے اعتبار سے تقسیم:

صنفی اعتبار سے مراد کہ خواتین و حضرات کے تحریر کردہ مقالات کی تعداد کو کتنی ہے۔اور کتنے مقالات دو دو مرد حضرات، دو دو خواتین، ایک مرد اور ایک عورت کے تحریر کردہ ہیں۔دورانِ تحقیق ان کا تناسب کچھ اس طرح رہا ہے۔

جدول:۳

نمبر شمار	مخفف	صنف	ایک مقالہ نگار والے مقالات	دو مقالہ نگار والے مقالات	کل	فی صد تناسب
۱۔	g	مرد	۹	۱۵	۲۴	75٪
۲۔	w	عورت	۳	۱	۴	12.5٪
۳۔	g+w	مرد+ اور عورت	۔	۴	۴	12.5٪
۴۔	t	کل	۱۲	۲۰	۳۲	100٪

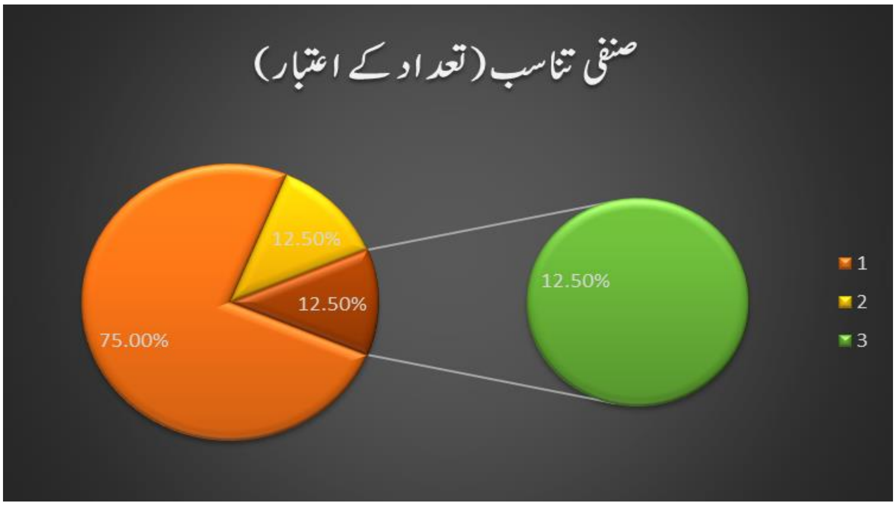

۴۔تحریر کردہ مقالات میں کل خواتین و حضرات کا تناسب:

مرد حضرات = 30 +9+4=43

خواتین = 2+3+4=9

کل مقالہ نگار =52

جدول:۴

نمبر شمار	صنف	تعداد	فی صد تناسب
۱۔	مرد	۴۳	82.69٪
۲۔	خواتین	۹	17.30٪
۳۔	کل	۵۲	100٪

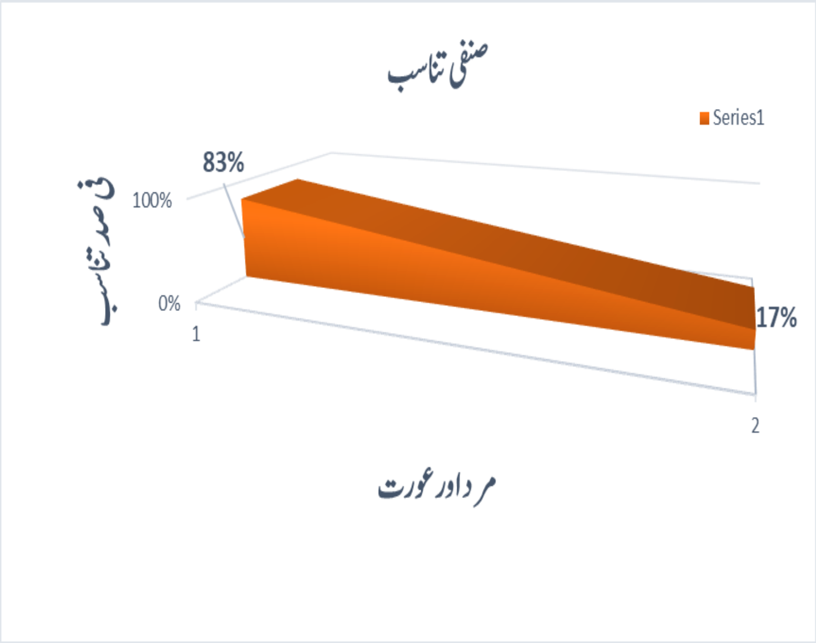

۵۔ جغرافیائی نسبت سے تقسیم:

اس سے مراد یہ ہے کہ مقالہ نگاروں کا تعلق کس ملک سے ہے۔ تحقیقی جائزہ کے بعد سامنے آیا کہ کل بتیس (۳۲) مقالات میں سے انتیس (۲۹) مقالات کا تعلق پاکستان کے مختلف شہروں سے ہے، دو (۲) مقالات ایسے جن کا تعلق ہندوستان کے مختلف شہروں سے ہے اور ایک (۱) مقالہ کا تعلق امریکہ سے ہے۔

جدول:۵

مقالات کا تناسب:

نمبر شمار	ملک	مقالات	فی صد تناسب
۱۔	پاکستان	۲۹	90.62٪
۲۔	ہندوستان	۲	6.25٪

۳۔	امریکہ	۱	3.12٪

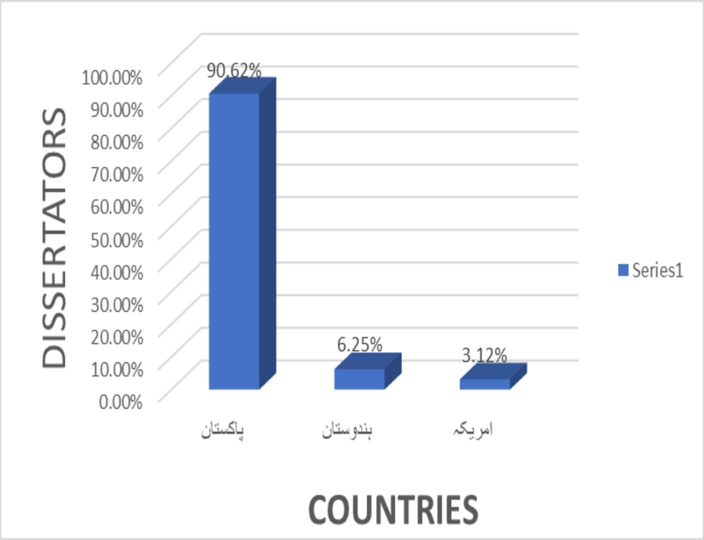

جدول:۶

مقالہ نگاروں کا تناسب:

نمبر شمار	ملک	مقالہ نگار	فی صد تناسب
۱۔	پاکستان	۴۹	94.23٪
۲۔	ہندوستان	۲	3.84٪
۳۔	امریکہ	۱	1.92٪

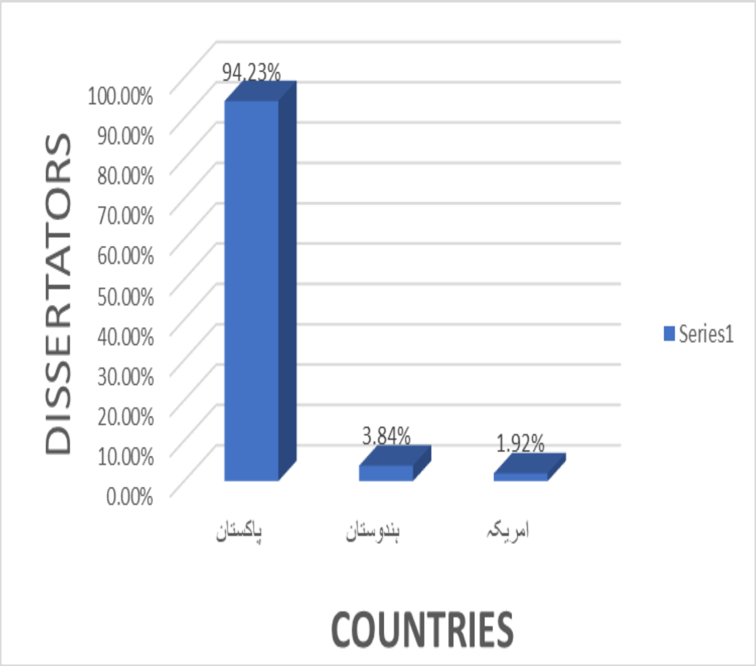

۶۔ادارہ جاتی تقسیم:

منتخب مجلات میں شائع ہونے والے مقالات کے مقالہ نگاروں کا تعلق زیادہ تر قومی اور کچھ بین الاقوامی اداروں سے ہے۔ قومی اداروں میں دو طرح سے درجہ بندی کی گئی ہے۔

ا۔ جامعات کی سطح پر مقالہ نگاروں کی تعداد

۲۔ کلیات کی سطح پر مقالہ نگاروں کی تعداد

کل چوبیس(۲۴)ادارہ جات کے مقالہ نگاروں نے مقالات کی تحریر میں حصہ لیا۔ جامعات کے اعتبار سے کل بائیس(۲۱)یونیورسٹیوں اور تین (۳)کلیہ وسنٹر کے مقالہ نگاروں نے مقالات کی کتابت میں حصہ لیا جن میں باہمی اشتراک والے مقالہ نگار اور ایک مقالہ نگار کے تحریر کردہ کئی مقالات بھی شامل ہیں۔ سب سے زیادہ مقالہ نگاروں کی مقالات میں حصہ داری کے لحاظ سے دی نمل یونیورسٹی، اسلام آباد کی شرکت شامل ہے جن کے نو (۹) مقالہ نگاروں نے حصہ لیا۔ علاوہ ازیں باقی یونیورسٹیوں کا حصہ اور فی صد تناسب جدول سے عیاں ہے۔

۷۔جامعات وکلیات کے اعتبار سے تقسیم:

جدول:۷

نمبر شمار	ادارہ جات	مخفف	مقالات بلحاظ مقالہ نگار	فی صد تناسب
ا۔	دی نمل یونیورسٹی آف اسلام آباد، اسلام آباد	NU	۹	17.30٪
۲۔	یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بنوں	UST	۵	9.61٪

۳۔	یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ	UB	۵	9.61٪
۴۔	بہاؤالدین زکریایونیورسٹی، ملتان	BU	۳	5.76٪
۵۔	گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد	GC	۳	5.76٪
۶۔	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد	AI	۲	3.84٪
۷۔	یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور	PU	۲	3.84٪
۸۔	یونیورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا	US	۲	3.84٪
۹۔	مسلم یونیورسٹی آف علی گڑھ، انڈیا	MU	۲	3.84٪
۱۰۔	یونیورسٹی آف سندھ، جام شورو	USN	۲	3.84٪
۱۱۔	بلتستان یونیورسٹی، سکردو	BLU	۲	3.84٪
۱۲۔	راحت القلوب ریسرچ اکیڈمی، کوئٹہ	RA	۲	3.84٪
۱۳۔	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ ڈگری کالج، کوئٹہ	CC	۲	3.84٪
۱۴۔	مالاکنڈ یونیورسٹی، اپر دیر	OTHER	۱	1.92٪
۱۵۔	یونیورسٹی آف ایگری کلچر، فیصل آباد	OTHER	۱	1.92٪
۱۶۔	گریژن یونیورسٹی، لاہور	OTHER	۱	1.92٪
۱۷۔	وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی	OTHER	۱	1.92٪
۱۸۔	دی یونیورسٹی آف کراچی، کراچی	OTHER	۱	1.92٪
۱۹۔	انٹرنیشنل سیرت سٹڈی سینٹر، شکاگو: امریکہ	OTHER	۱	1.92٪
۲۰۔	خطیب جامع مسجد ڈائریکٹریٹ آف انڈسٹریز، بلوچستان: کوئٹہ	OTHER	۱	1.92٪
۲۱۔	غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان	OTHER	۱	1.92٪
۲۲۔	محی الدین اسلامی یونیورسٹی، آزاد کشمیر	OTHER	۱	1.92٪
۲۳۔	ویمن یونیورسٹی آف مردان	OTHER	۱	1.92٪

۲۴۔	بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز، کوئٹہ	OTHER	۱	1.92٪
۲۵۔	**کل تعداد**	**TOTAL**	**۵۲**	**99.9٪**

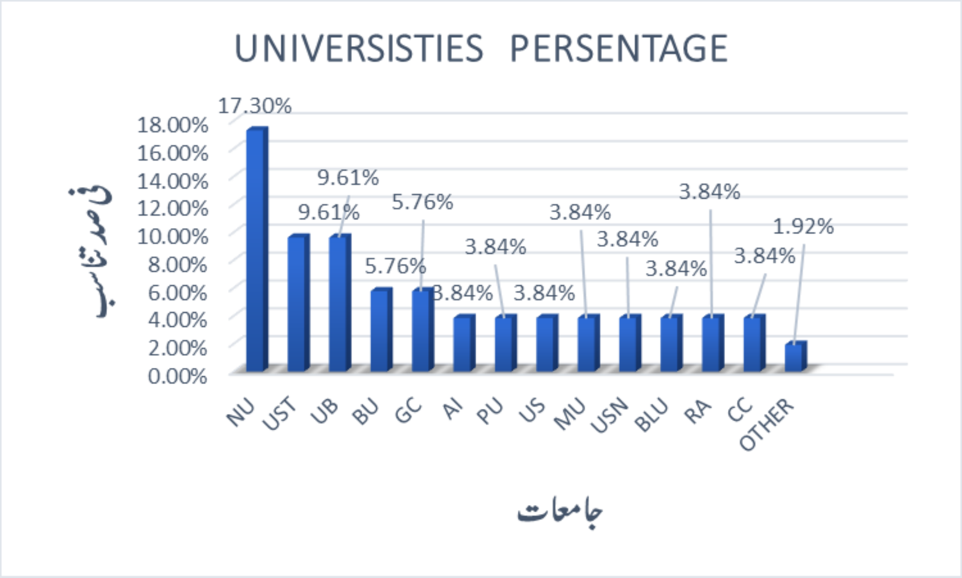

۸۔جامعات وکلیات کا مجموعی تناسب:

جدول:۹

نمبر شمار	ادارہ جات کی درجہ بندی اور تعداد	مقالہ نگاروں کی تعداد	فی صد تناسب
۱۔	۲۱ جامعات	۴۸	92.30٪
۲۔	۳ کلیات و سینٹر	۴	7.69٪
کل	**۲۴**	**۵۲**	**100.0٪**

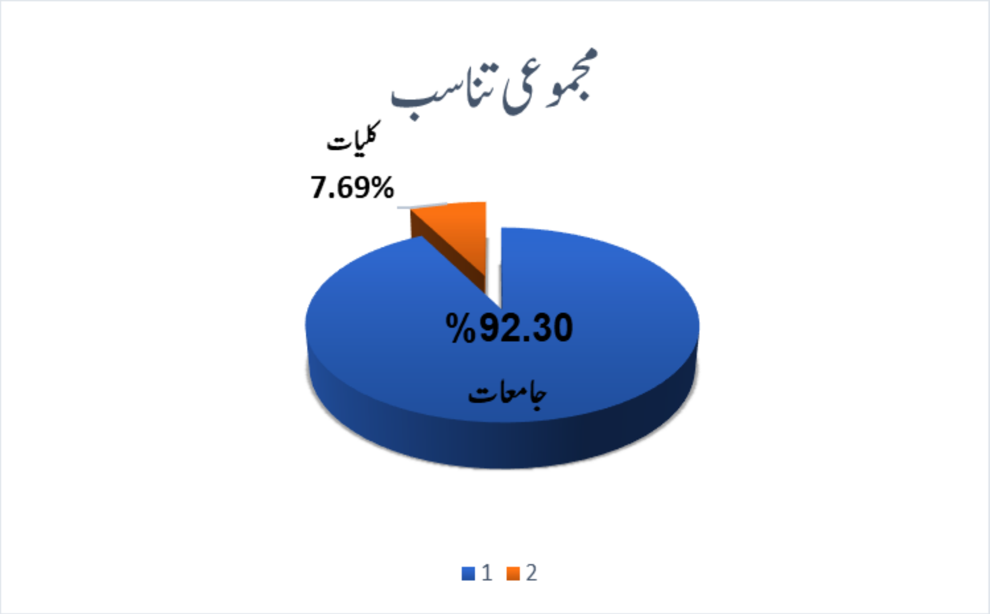

۹۔حوالہ جات کی تعداد و تناسب:

اس سے مراد مقالے کی تحقیق میں مستعمل مختلف مصادر ومراجع بطور حوالہ جات کی تعداد ہے جو کہ عام طور پر مقالے کی وسعت و گہرائی اور مقالہ نگار کی وسعتِ مطالعہ کا اظہار کرتی ہے۔متعدد مقالات میں حوالہ جات کی تعداد اکتیس تا ساٹھ (۳۱۔۶۰) کے درمیان رہی اور اس طرح تناسب ۶۲.۴۰ فی صد رہا۔اسی طرح صرف ایک ہی مقالہ ایسا جس میں (۹۱ تا ۱۲۰)حوالہ جات تحریر کیے گئے۔

جدول:۱۰

نمبر شمار	حوالہ جات	تعداد مقالات	فی صد تناسب
۱۔	۱تا۳۰	۱۳	40.62٪
۲۔	۳۱تا۶۰	۱۴	43.75٪
۳۔	۶۱تا۹۰	۴	12.5٪
۴۔	۹۱تا۱۲۰	۱	3.12٪
۵۔	**کل تعداد**	**۳۲**	**99.9٪**

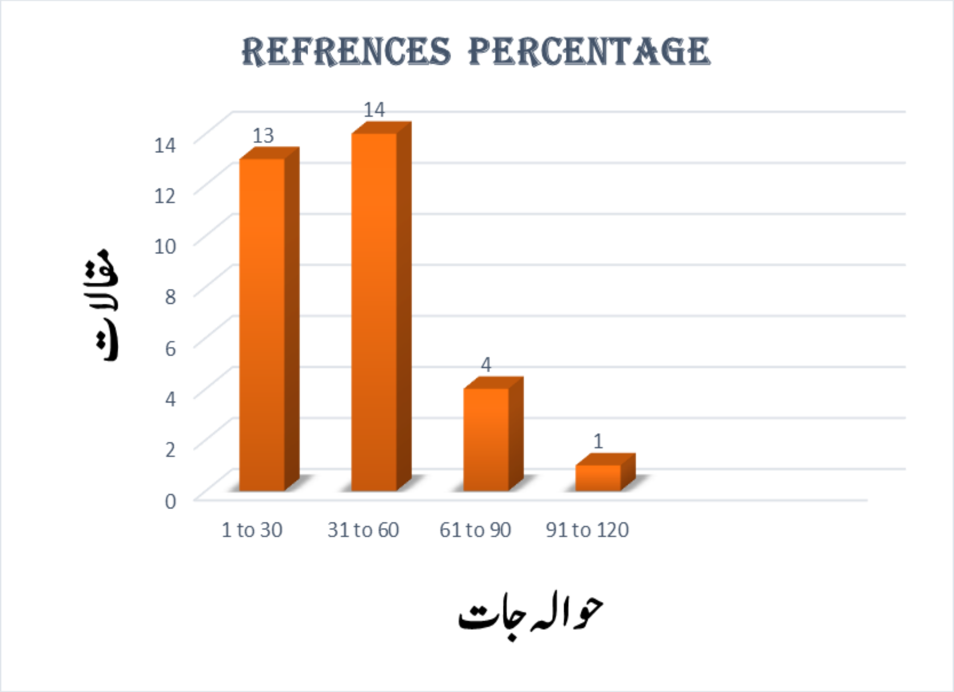

۱۰۔صفحات کی تعداد وتناسب:

صفحات کی تعداد کے اندازے سے مقالہ کی ضخامت ووسعت کا پتا لگتا ہے۔جدول میں اسی نقطے کو ظاہر کرنے کی کاوش کی گئی ہے۔سب سے زیادہ گیارہ تا بیس(۱۱۔۲۰)تک صفحات کے حامل مقالات کا رہا جن کی تعداد بائیس (۲۲)ہے اور چھ (۶)مقالات ایسے ہیں جن کے صفحات ایک تا دس(۱۔۱۰) کے درمیان ہے اور چار(۴)مقالات کے صفحات اکیس تا تیس(۲۱۔۳۰)کے درمیان ہے۔

جدول:۱۱

نمبر شمار	حوالہ جات	تعداد مقالات	فی صد تناسب
۱۔	۱تا۱۰	۶	18.75٪
۲۔	۱۱تا۲۰	۲۲	68.75٪
۳۔	۲۱تا۳۰	۴	12.5٪
۴۔	**کل تعداد**	**۳۲**	**99.9٪**

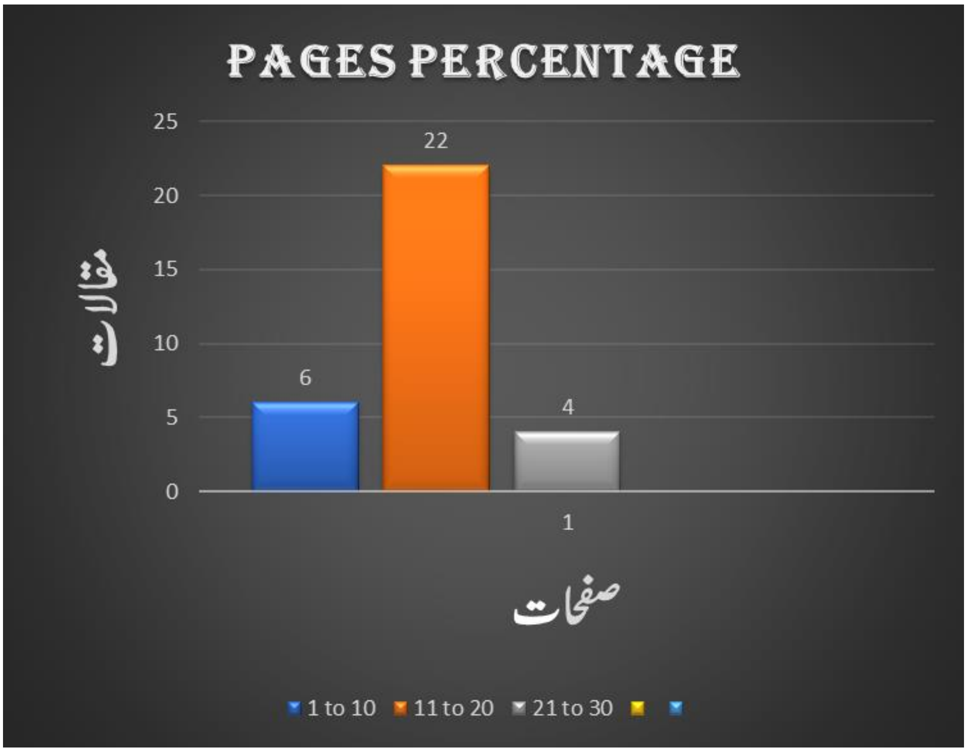

نتائج بحث:

ششماہی "راحۃ القلوب" کی خصوصی اشاعتیں بطور سیرت نمبرز میں درج ذیل نتائج سامنے آئے:

- ششماہی "راحۃ القلوب" کی خصوصی اشاعتیں بطور سیرت نمبرز میں عصرِ حاضر سے متعلقہ مسائل کو سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں منظرِ عام پر لایا گیا ہے اور اس سے متعلقہ مقالات کا تناسب زیادہ ہے۔
- سیاسی اور سماجی میدان میں سیرت النبی ﷺ کو بطور راہ نمائی کے حوالے سے پیشِ نظر رکھنے کے علاوہ نئے رجحانات سیرت نگاری کو اجاگر کرنے کی کاوش کارفرما کی گئی۔
- شماریاتی تجزیہ نگاری سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ مجلہ میں مقالہ نگاران کی تعداد کے لحاظ سے دیکھا جائے تو اکانوے (91) فی صد مقالہ نگار ایسے ہیں جن کے مقالات کی تعداد ایک ہے۔
- مقالہ نگاروں کے باہمی اشتراک کے حوالے سے تریسٹھ (۶۳) فی صد مقالات ایسے ہیں جن میں مقالہ نگاران کا اشتراک دو دو ہے۔ سینتس (۳۷) فی صد مقالات میں مقالہ نگاران کا اشتراک ایک ایک ہے۔
- صنفی لحاظ سے زیادہ تر مقالات مردوں کے ہیں جن کا فی صد تناسب تراسی (۸۳) فی صد ہے جب کہ عورتوں کا تناسب سترہ (۱۷) ہے۔
- جغرافیائی تقسیم کے اعتبار سے سب سے زیادہ پاکستانی مقالہ نگاران کا فی صد تناسب چرانوے (۹۴) فی صد ہے جس سے ملکی محققین کے شوق اور ملک میں اسلامک سٹڈیز کی اہمیت، معیار اور شناخت کا پتہ چلتا ہے جب کہ غیر ملکی محققین کا تناسب چھ (۶) فی صد رہا۔
- ادارہ جاتی تقسیم کے لحاظ سے سب سے زیادہ تناسب ملکی جامعات کا رہا ہے جو کہ بانوے (۹۲) فی صد ہے جب کہ کلیات و سینٹرز کا تناسب آٹھ (۸) فی صد رہا۔

- تعدادِ صفحات و حوالہ جات کے لحاظ سے تناسبی تقسیم میں بالترتیب انہتر (٦٩) فی صد اور چوالیس (٤٤) فی صد رہا ہے یعنی کہ زیادہ تر تحریری مقالات کے صفحات کی تعداد ١١ تا ٢٠ صفحات کے درمیان رہی اور ان کا ہی فی صد تناسب بلند رہا۔ اسی طرح حوالہ جات کی تعداد تحریری مقالات میں زیادہ تر ٣١ تا ٦٠ حوالہ جات کے درمیان زیادہ تر رہی اور فی صد تناسب چوالیس (٤٤) فی صد رہا جو کہ سب سے بلند ہے۔

حوالہ جات

[1] Mr Anup Das / Tanmay, Authorship Trends and collaborative research in library and information science: A Bibliometric study of "Desidoc Journals of library and information Technology" during 2005-2014, South Asian of Multidisciplinary Studies (SAJMS), Universal Multidisciplinary Research Institute, Vol: 2, Issue: 2, P: 3.

[2] سید، ڈاکٹر باچا آغا، ششماہی " راحۃ القلوب " ، کوئٹہ : اسلامی تحقیقی اکیڈمی، جولائی تا دسمبر ٢٠١٧ء،، ج:١، ش:٢، ص:١۔٢ (اداریہ)

[3] http://www.iri.aiou.edu.pk

[4] http:www.rahatulqaloob.com

[5] سید ڈاکٹر باچا آغا، ششماہی " راحۃ القلوب " جنوری تا جولائی:٢٠١٧ء، ج:١، ش:١، اداریہ